

آندھی کے وقت دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب آندھی آتی تو آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے:

اے اللہ میں تجھ سے اس کے خیر کے پہلو طلب کرتا ہوں اور وہ خیر بھی جو اس میں ہے اور جس کے لئے اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس میں مخفی ہے اور جس شر کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوة الاستسقاء باب التعوذ عند روية الريح حديث نمبر 1496)

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمصباح خان

جمعہ 17 اکتوبر 2008ء 17 شوال 1429 ہجری 17 اگست 1387ھ جلد 58-93 نمبر 237

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفصل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر علی)

ہڈیوں کے ٹیسٹ کیلئے فری کیمنپ

مورخہ 21 اکتوبر 2008ء کو صبح 9:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے فضل عمر ہسپتال میں BMD) Bone Mineral Density) کو جانچنے کیلئے فری کیمنپ لگایا جا رہا ہے۔ اس سے انسانی جسم میں ہڈیوں میں کیمنپ کی کمی اور Osteo Prosis کو بخوبی جانچا جاسکتا ہے۔ یہ کیمنپ آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں لگایا جائے گا۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اس کے لئے پرچی بنوانا ضروری نہیں۔

(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

ارشادات مالک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کے حقیقی معنی یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعف بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے اس امکانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے۔ اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنی عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بدنتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔ پس نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزوجل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انسان کمال درجہ تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے۔ اور محبت کی آگ سے اپنے جذبات نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یک دفعہ ایک شعلہ کی طرح خدا تعالیٰ کی محبت جو خدا تعالیٰ اس سے کرتا ہے اس کے دل پر گرتی ہے۔ اور اس کو سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے اور خدائے حیی و قیوم کی پاکیزگی کا رنگ اس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفات الہیہ سے ظلی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے۔ تب وہ تجلیات الہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم و مستور ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ خدا جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے بخیل نہیں ہے بلکہ اس کے فیوض دائمی ہیں۔ اس کے اسماء اور صفات کبھی معطل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے وہ بشر تقویٰ اور مجاہدہ جو کچھ اولین کو دیا ہے وہ آخرین کو بھی دیتا ہے۔ جیسا کہ خود اس نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے۔ (-) یعنی اے ہمارے خدا! ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا فضل اور انعام ہوا۔ اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ وہی فضل اور انعام جو تمام نبیوں اور صدیقیوں پر پہلے ہو چکا ہے وہ ہم پر بھی کر اور کسی فضل سے ہمیں محروم نہ رکھ۔ یہ آیت اس امت کو اس قدر عظیم الشان امید دلاتی ہے جس میں گزشتہ امتیں شریک نہیں ہیں۔ کیونکہ تمام انبیاء کے متفرق کمالات تھے۔ اور متفرق طور پر ان پر فضل اور انعام ہوا۔ اب اس امت کو یہ دعا سکھلائی گئی کہ ان تمام متفرق کمالات کو مجھ سے طلب کرو۔ پس ظاہر ہے کہ جب متفرق کمالات ایک جگہ جمع ہو جائیں گے تو وہ مجموعہ متفرق کی نسبت بہت بڑھ جائے گا۔ اسی بناء پر کہا گیا کہ (-) یعنی تم اپنے کمالات کے رو سے سب امتوں سے بہتر ہو۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 380)

حُبِ الہی کے اور کچھ نہیں۔“
(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 79 حاشیہ)
حضرت مسیح موعود نے حضرت مولانا سید
عبداللطیف کی عدیم المثال شان کی نسبت ایک بصیرت
افروز قصیدہ رقم فرمایا جس میں آپ کو زبردست خراج
تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا
بے
صد ہزاراں فرسخے تا کوئے یار
دشت پُر خار و بلائیں صد ہزار

بے گن آں شوخی ازاں شیخ عجم
ایں بیاباں، کرد طے از یک قدم
یعنی کوچہ یار میں لاکھوں کوس تک کانٹوں
کے جنگل ہیں اور ان میں لاکھوں بلائیں موجود
ہیں۔ اس شیخ عجم کی یہ شوخی دیکھ کہ اس نے
بیابان کو ایک ہی قدم میں طے کر لیا۔

☆.....☆.....☆

دل مراد جگمگا اٹھا

لکھے تھے جو حروفِ عشق باریاب ہو گئے
مری وفا، مرا قلم، مری کتاب ہو گئے

نگار خانہء دل مراد جگمگا اٹھا
کبھی جو آ کے بام پر وہ بے نقاب ہو گئے

مرے عدو نے سو برس ملامتوں میں کھو دیئے
جو بے نشان، بے اثر تھے بے حساب ہو گئے

جنہیں غرورِ علم و آگہی تھا، راہ بھٹک گئے
انہی کو منزلیں ملیں جو ہمرکاب ہو گئے

جو بدگماں تھے جل بجھے ہیں حسرتوں کی راکھ میں
جو خواہشیں تھیں، ولولے تھے، سب حُبَاب ہو گئے

ہوائے دہر بھی چراغِ عشق نہ بجھا سکی
سرفراز طورِ غم وہ آفتاب ہو گئے

اخیر شب ہے جاگتے رہو، کوئی نہ کہہ سکے
سحر قریب تھی تو یارِ حُجُ خواب ہو گئے

ڈاکٹر فضل الرحمن بشیر

دو تو میں ڈرتا ہوں کہ میری تشبیہ ناقص نہ
ہو۔“

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 10)
حضرت اقدس نے کتاب کے آخر میں حضرت
صاحبزادہ سید عبداللطیف کے خاص شاگرد حضرت سید
احمد نور کاہلی کے حوالہ سے انکشاف فرمایا ہے جب
آخری بار آپ کو ظالم وسفاک امیر عبدالرحمن کی طرف
سے بحالت ”تائب“ نہ ہونے کے سنگسار کرنے کی دھمکی
دی گئی تو آپ کو یقین ہو گیا کہ اب آپ اپنے محبوب
ازلی کی آغوشِ رحمت میں جانے والے ہیں تو اس
عاشقِ قرآن نے فوراً کتاب کی دعا ربنا لاتنزع۔
(آل عمران: 9) پڑھی جس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود
کے مبارک الفاظ میں یہ ہے اے ہمارے خدا ہمارے
دل کو لغزش سے بچا اور بعد اس کے جو تو نے ہدایت دی
ہمیں بھسلنے سے محفوظ رکھ اور اپنے پاس سے ہمیں
رحمت عنایت کر کیونکہ ہر ایک رحمت کو تو ہی بخشا ہے۔
اس دعا کے بعد آپ پر پتھروں کی بارش ہو گئی
جس پر آپ نے دوسری اور آخری بار قرآنی دعا پڑھی
انت ولسی فی الدنیا (یوسف: 103) پڑھی یعنی
”اے میرے خدا تو دنیا اور آخرت میں میرا متوٹی ہے
مجھے..... پر وفات دے اور اپنے نیک بندوں کے
ساتھ ملا دے۔“

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 60)
اس کتاب کے آغاز میں حضرت شہزادہ عبداللطیف
کے قیام قادیان دارالامان کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور
نے حلفاً تحریر فرمایا
”جب مجھ سے ان کی ملاقات ہوئی تو قسم اس
خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے
ان کو اپنی بیروی اور اپنے دعویٰ کی تصدیق میں ایسا فنا
شدہ پایا کہ جس سے بڑھ کر انسان کے لئے ممکن نہیں
اور جیسا کہ ایک شیشہ عطر سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایسا ہی
میں نے ان کو اپنی محبت سے بھرا ہوا پایا اور جیسا کہ ان کا
چہرہ نورانی تھا ایسا ہی ان کا دل مجھے نورانی معلوم ہوتا
تھا۔ اس بزرگ مرحوم میں نہایت قابل رشک یہ صفت
تھی کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتا تھا اور
درحقیقت ان راستبازوں میں سے تھا جو خدا سے ڈر کر
اپنے تقویٰ اور اطاعت الہی کو انتہا تک پہنچاتے ہیں
اور خدا کے خوش کرنے کے لئے اور اس کی رضا
حاصل کرنے کے لئے اپنی جان اور عزت اور
مال کو ایک ناکارہ خس و خاشاک کی طرح اپنے
ہاتھ سے چھوڑ دینے کو تیار ہوتے ہیں۔ اس کی
ایمانی قوت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اگر میں
اس کو ایک بڑے سے بڑے پہاڑ سے تشبیہ

شہزادہ کاہل سید عبداللطیف
کی بارگاہ الہی میں آخری دعا

ریاست کاہل کی جلیل الشان اور برگزیدہ ہستی
حضرت مولانا شہزادہ سید عبداللطیف قیام سلسلہ
احمدیہ کے چھٹے سال 1894ء میں امام الزماں کے
دامن عقیدت سے وابستہ ہوئے اور چودہویں سال
14 جولائی 1903ء کو راہِ حق میں فدا ہو گئے۔
حضرت مسیح موعود نے ”تذکرۃ الشہادتین“ میں آپ کو
سرفروشان احمدیت کا قافلہ سالار قرار دیتے ہوئے
نہایت درجہ الفاظ میں تحریر فرمایا:۔

”افسوس کہ یہ امیر (کاہل) زیر آیت من یقتل
مومنا..... داخل ہو گیا اور ایک ذرہ خدا تعالیٰ کا
خوف نہ کیا اور مومن بھی ایسا مومن کہ اگر کاہل کی تمام
سز میں اس کی نظیر تلاش کی جائے تو تلاش کرنا
لا حاصل ہے۔ ایسے لوگ اکسیر احمر کے حکم میں ہیں۔
جو صدق دل سے ایمان اور حق کے لئے جان بھی فدا
کرتے ہیں اور زن و فرزند کی کچھ بھی پرواہ نہیں
کرتے۔ اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں
رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے
صدق کا نمونہ دکھایا۔“

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 60)
اس کتاب کے آغاز میں حضرت شہزادہ عبداللطیف
کے قیام قادیان دارالامان کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور
نے حلفاً تحریر فرمایا
”جب مجھ سے ان کی ملاقات ہوئی تو قسم اس
خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے
ان کو اپنی بیروی اور اپنے دعویٰ کی تصدیق میں ایسا فنا
شدہ پایا کہ جس سے بڑھ کر انسان کے لئے ممکن نہیں
اور جیسا کہ ایک شیشہ عطر سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایسا ہی
میں نے ان کو اپنی محبت سے بھرا ہوا پایا اور جیسا کہ ان کا
چہرہ نورانی تھا ایسا ہی ان کا دل مجھے نورانی معلوم ہوتا
تھا۔ اس بزرگ مرحوم میں نہایت قابل رشک یہ صفت
تھی کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتا تھا اور
درحقیقت ان راستبازوں میں سے تھا جو خدا سے ڈر کر
اپنے تقویٰ اور اطاعت الہی کو انتہا تک پہنچاتے ہیں
اور خدا کے خوش کرنے کے لئے اور اس کی رضا
حاصل کرنے کے لئے اپنی جان اور عزت اور
مال کو ایک ناکارہ خس و خاشاک کی طرح اپنے
ہاتھ سے چھوڑ دینے کو تیار ہوتے ہیں۔ اس کی
ایمانی قوت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اگر میں
اس کو ایک بڑے سے بڑے پہاڑ سے تشبیہ

ایک تاریخی گاؤں دوالمیال میں جماعت احمدیہ کی تاریخ

مکرکھار اور کھیوڑہ کے درمیان واقع اس گاؤں میں احمدیت کا آغاز حضرت مسیح موعود کے دور میں ہوا

کئے ہیں۔ یہ احمدیہ دارالذکر کا مینار بہت دور سے احمدیہ دارالذکر کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ احمدیت سے ہمارے آباؤ اجداد کے عشق و محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس مینار کی بنیادیں حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے اپنے ہاتھوں سے کھودی تھیں اور اس پر انہوں نے خود مزدوری بھی کی اور دو سال کی انتھک محنت کے بعد یہ مینار 1929ء میں مکمل ہوا۔ 1964-67ء اس میں احمدیہ دارالذکر کی جدید تعمیر کی گئی اور اب یہ خوبصورت بیت قابل دید ہے۔ 1991ء میں مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب پہلے امیر جماعت ہائے ضلع چکوال کی زیر امرت مکرم میجر ملک احمد سرتاج صاحب کی زیر نگرانی اور مکرم ملک کپتان لعل خان صاحب سیکرٹری مال کی زیر نگرانی اس مینار کی مرمت کروائی گئی اور اس کی تزئین کے لئے اس کے اوپر سنگ مرمر لگوا گیا اور اس کا تقریباً تمام خرچ مکرم میجر ملک حبیب اللہ صاحب نے برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آمین۔ اور اس وقت اس مینار پر نائلیں لگوانے کے لئے تقریباً اڑھائی لاکھ روپے کی شترنگ منگوائی گئی اور اس کو پہلی دفعہ بناتے وقت مکرم مستری غلام محمد صاحب کے پاس صرف 16 ہالے اور 16 تختے تھے جس پر انہوں نے یہ مینار مکمل تعمیر کیا۔

ملک ممتاز احمد صاحب نے ذاتی قربانی سے دفاتر۔ مربی ہاؤس کی تعمیر، واٹر پمپ کی تنصیب کروائی۔ دوالمیال گاؤں کی موجودہ آبادی تقریباً دس ہزار کے قریب ہے۔ زیادہ تر آبادی ملازمت پیشہ ہے۔ اس گاؤں کی ملٹری تاریخ بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس گاؤں کے میجر جنرل نذیر احمد ملک کا شمار پاکستان کے پہلے جرنیلوں میں ہوتا ہے اور آپ 1948ء کی جنگ کشمیر میں کورمانڈر تھے اور آپ کو اس جنگ کا ہیرو مانا جاتا ہے۔ اس گاؤں کے ڈاکٹر گل محمد صاحب جو اس علاقہ کہوں کے پہلے مومن ڈاکٹر تھے اور جنرل ایوب خان کے دور میں تحصیل کونسل کے ممبر رہے۔ اپنے گاؤں میں ریٹائرمنٹ کے بعد ہسپتال کھول کر آپ نے دکھی انسانیت کی خوب خدمت کی۔ جماعت احمدیہ دوالمیال کی بھی ترقی المقدور خوب خدمت کی۔

احمدیہ دارالذکر سے ملحقہ اپنی جگہ محترمہ حاجہ بی بی صاحبہ بیوہ ملک ضیاء احمد صاحب نے بطور عطیہ دے کر اعلیٰ قربانی کی مثال قائم کی۔ ملک محمد احمد نے احمدیہ دارالذکر دوالمیال کو 1960ء لاؤڈ سپیکر کا عطیہ دیا۔ اس وقت علاقہ بھر میں یہ پہلا لاؤڈ سپیکر تھا۔

دوالمیال میں موجودہ دور کی تقریباً تمام سہولیات موجود ہیں۔ دوالمیال میں لڑکیوں کا ایک پوسٹ گریجویٹ کالج جو حضرت مولوی کرم داد صاحب کے گھر میں قائم ہے۔ لڑکیوں کا ایک ہائی سکول۔ لڑکوں کا مڈل اور ہائی سکول۔ ایک بنیادی مرکز صحت۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس کی سہولت۔ دو کلومیٹر دور کناس میں لڑکوں کا ایک انٹر کالج۔ ایک مائیننگ کالج۔ اس گاؤں کو واٹر سپلائی میجر جنرل نذیر احمد ملک میسر لاہور کارپوریشن، کرنل نذر محمد ملک چیئرمین کونسل دوالمیال،

1904ء کی طاعون کا واقعہ ہے اور حضرت مسیح موعود کی کتاب ”حقیقۃ الوحی“ میں اس نشان کو خود حضرت مسیح موعود نے درج فرمایا ہے۔

دوالمیال کے سب سے پہلے احمدی حضرت حافظ ملک شہباز خان تھے جنہوں نے ایک رویا میں دیکھا کہ مشرق سے اک نور ابھر رہا ہے اور اس نے سارے آسمان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ پس اس مرد حق نے جب یہ سنا کہ قادیان جو دوالمیال سے مشرق کی جانب ہے میں ایک شخص نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے تو آپ نے بلا تامل کہا کہ وہ دعویٰ میں سچا ہے اور میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور یوں آپ کو دوالمیال میں سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کی آواز پر آمنا و صدقاً کہنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس گاؤں کے کپٹن عطاء اللہ ظہور احمد نے قادیان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہجرت کے وقت گاڑ کے فرائض سرانجام دیئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن سے قادیان جلسہ سالانہ پر آنے کے موقع پر ملک اشفاق احمد کو گاڑ کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا۔

دوالمیال میں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں جماعت احمدیہ قائم ہوئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس وقت ان رفقاء حضرت مسیح موعود کے پاس اپنی احمدیہ دارالذکر موجود تھی۔ خاکسار کو مکرم ملک ممتاز احمد صاحب سابق امیر جماعت ہائے ضلع چکوال نے بتایا کہ غالباً اس وقت کسی دور دراز علاقہ میں صرف واحد جماعت احمدیہ دوالمیال تھی جس کے پاس اپنی احمدیہ دارالذکر تھی۔

اس کے بعد اس رفقاء حضرت مسیح موعود کی جماعت نے عشق و محبت کی داستان رقم کرتے ہوئے 1927ء میں مینارۃ المسیح کی طرز کا ایک مینار بنانے کی ٹھان لی اور جماعت احمدیہ دوالمیال کے پہلے امیر حضرت مولوی کرم داد صاحب کی قیادت میں اس کام کی ابتدا کر دی اور مستری غلام محمد (احمدی) ساکن دوالمیال کو پہلے قادیان بھیجا انہوں نے جا کر مینارۃ المسیح کا خود معائنہ کرنے کے بعد 16 لکڑی کے بالوں اور 16 تختوں سے مینارۃ المسیح کی طرز کا ایک مینار بنا کر سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ خاکسار کو جلسہ سالانہ قادیان 2006ء پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی تو جب خاکسار نے اس مینارۃ المسیح قادیان کو اندر اور اوپر چڑھ کر بغور دیکھا تو مجھے بھی بہت حیرت ہوئی کہ مکرم مستری غلام محمد صاحب نے اس کی ہو بہو نقل کی ہے اور ہوا اور روشنی کے سوراخ بھی اسی طرح نقل

پہلی جنگ عظیم میں دوالمیال سے 460 آدمیوں نے حصہ لیا۔ جن میں سے 100 سے زیادہ وائسرائے کمیشنڈ آفیسرز تھے۔ جن میں سب سے سینئر آفیسر کپٹن غلام محمد ملک تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پہلی جنگ عظیم میں تمام کامن ویلتھ ممالک میں دو توپیں انعام میں دی گئی تھیں۔ ایک توپ یورپ میں سکاٹ لینڈ کے ایک گاؤں کو انعام میں ملی تھی اور دوسری توپ ایشیا میں دوالمیال گاؤں کے بہادر سپوتوں کو ملی اور اس توپ کو لے کر آنے والے اور اس کو قریہ دوالمیال میں اپنے تالاب کے اوپر سجانے والے کپٹن غلام محمد ملک تھے اور وہ انعامی توپ اب بھی بڑی شان سے دوالمیال کے بڑے تالاب کے کنارے نصب ہمارے آباؤ اجداد کی بہادری کی داستان اور ان کی شان و شوکت کی امین ہے اور ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی سابق ڈپٹی کمشنر چکوال نے اپنی تصنیف کردہ ”تاریخ چکوال“ کے سرورق پر اسی توپ کی تصویر سجا کر اس کی اہمیت کو اور زیادہ اجاگر کیا ہے۔

دوسری وجہ شہرت

جو اس سے بھی اہم ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جب قادیان کی گمنام ہستی سے ایک کرن پھوٹی۔ ایک روشنی ابھری۔ ایک چراغ جلا۔ ایک شمع روشن ہوئی اور جہاں شمع ہوگی وہاں پروانے پہنچ ہی جائیں گے۔ پروانوں کی زندگی کا واحد مقصد شمع کے گرد طواف کرنا ہے۔ اس کا قرب حاصل کرنا ہے ایسا ہی قریہ دوالمیال میں ہوا۔ شمع روشن ہوئی۔ تو پروانوں نے ادھر کا رخ کیا۔ وہ پروانے جنہوں نے اس شمع پر فدا ہو جانا اپنی زندگی کا مقصد سمجھا کیا جذبہ تھا۔ کیا سوز تھا۔ کیا ولولہ۔ کیا شوق۔ ہر پروانہ اس شمع کی قربت کا مشتاق۔ ہر عاشق اس پر فدا ہونے کو تیار اور اس سنگلاخ پہاڑوں میں گھرا ہوا گاؤں دوالمیال۔ قادیان سے بہت دور دل عشق مسیح موعود سے ہڈ۔ اس گاؤں سے 63 کے قریب رفقاء حضرت مسیح موعود نے قادیان کا سفر کیا بعض نے پیدل سفر کر کے راستے کی صعوبتیں سہہ سہہ کر قادیان حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ کی زیارت کی اور ان کی صداقت پر آمنا و صدقاً کہا۔ احمدیت کا نور اس گاؤں دوالمیال میں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں زندہ نشانوں سے پھیلا۔ اس گاؤں کے لوگوں نے نشانات اور معجزات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

جس مخالف نے حضرت مسیح موعود کی مخالفت کی تھی۔ وہ خود اسی سال طاعون کی نذر ہوا۔ یہ غالباً

سلسلہ کوہستان نمک میں دوالمیال گاؤں، ضلع چکوال کی وادی کہوں، معدنی دولت سے مالا مال، کونکہ کی ذخیرہ کی بہتات۔ نہایت زرخیز۔ قدرتی مناظر اور پرانی تہذیب و ثقافت اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ اس علاقہ ہون میں کناس کے مقام پر کوروؤں اور پانڈوؤں کے آثار۔ بدھ مت۔ اشوکا اور چین مت کے اسٹوپے۔ ہندوؤں کی پرانی مذہبی اور لسانی یونیورسٹی کے آثار۔ سنگھاپورہ شہر کے آثار۔ قلعہ ملوث۔ شیوگنگا دور تار۔ بھالہ۔ رکھ رام۔ کے تاریخی آثار۔ کناس کے چشموں کا رواں دواں پانی۔ مکرکھار کی نمکین جھیل اور دلفریب نظارے۔ شہنشاہ بابر کا تاریخی تخت باہری اور باغ صفا۔ یہ علاقہ سیاحوں کی جنت ہے۔ اس علاقہ کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے اس علاقہ کو باہر نے اپنی تزک باہری میں سچے کشمیر کا نام دیا ہے اور اس علاقہ کو نیشنل نیچرل پارک بنانے کا منصوبہ تھا۔ وہ منصوبہ تو جاتا رہا۔ اب یہاں سینٹ کے کارخانے بنائے گئے ہیں اس علاقہ میں فضائی آلودگی۔ شوری آلودگی۔ گرد و غبار کے بادلوں سے پُر اور قدرتی حسن سینٹ کے کارخانوں کی بدولت ختم ہونے کا خطرہ ہے۔

اس علاقہ کہوں کا ایک چھوٹا سا گرمشہور تاریخی گاؤں ”دوالمیال“ مکرکھار سے مشرق میں چوآسیدن شاہ روڈ پر تقریباً 25 کلومیٹر پر۔ کھیوڑہ سے شمال مغرب کی جانب 24 کلومیٹر۔ چوآسیدن شاہ سے جنوب مغرب تقریباً 10 کلومیٹر۔ سطح سمندر سے 2500 فٹ بلند سبزہ زار وادی کہوں میں آباد ہے۔

دوالمیال دو لفظوں کا مجموعہ ہے ”دولمی“ اور ”آل“

”یعنی دولمی کی اولاد۔ دوالمیال گاؤں کے جد امجد کا نام دولمی ہے۔ جن کا شجرہ نسب ان کے جد امجد قوم اعوان ”قطب شاہ عوان“ سے ہوتا ہوا حضرت علیؑ سے جاملتا ہے۔ علاقہ کہوں کے تین گاؤں۔ دوالمیال، دولمی بزرگ نے گاؤں تترال، گنگن بزرگ نے وعولہ گاؤں، ماسمن بزرگ نے آباد کیا یہ تینوں شہاب الدین محمد غوری کے ساتھ آئے تھے۔ آپ تینوں اس کی فوج کے سردار تھے۔ جنہوں نے اس علاقہ کہوں میں بس کر دین حق کا بول بالا کیا اور یہاں کے ہندوؤں کو مسلمان بنایا۔

دوالمیال گاؤں کی وجہ شہرت دو ہیں۔

نمبر ایک ”توپ انعام یافتہ گاؤں“

التجا

سن لے مری مولیٰ دعا
میں ہوں فقیر بے نوا
کس سے کروں میں التجا
کوئی نہیں ترے سوا

جاؤں تو میں جاؤں کہاں
ہے اور کس کا در کھلا
کافی ہے تو میرے لئے
تو ہی تو ہے اک آسرا

تو بخش دے میری خطا
کر دے معاف اے کبریا
رحم و کرم کی ہو نظر
میں ہوں ترے در کا گدا

رحمت تری ہے بے کراں
تجھ کو اسی کا واسطہ
رب عطا! میرے خدا
سن لے یہ میری التجا

اب خستہ جاں راشد کی سن
ہے دے رہا کب سے صدا
عطاء المجیب راشد

حضرت حافظ محمد بخش صاحب

کوٹ قاضی - رفیق

حضرت مسیح موعود کیے از 313

بیعت: ابتدائی زمانہ میں
حضرت حافظ محمد بخش کوٹ قاضی کے تھے۔
حضرت قاضی ضیاء الدین (یکے از 313) کے ذریعہ
سلسلہ احمدیہ سے تعارف ہوا اور بیعت کی۔ آپ کی
بیعت ابتدائی زمانہ کی ہے۔ مزید تفصیلی سوانحی حالات
نہیں مل سکے۔

خدمات سرانجام دیں۔ دوالمیال کے پہلے پی ایچ ڈی
ڈاکٹر عبدالمنان ملک ہیں۔ دوالمیال کے پہلے چیف ملر
(فلور ملز انجینئر) ملک غلام احمد۔ پہلے فلائٹ انجینئر
ملک محمود احمد۔ پہلے بی ایس سی انجینئر ملک بشیر احمد
ہیں۔ اس گاؤں کے احمدی گولڈ میڈلسٹ ملک محمد خالد
گولڈ میڈل ایم بی بی ایس ملک وحید احمد گولڈ میڈل
ایلیٹریکل انجینئرنگ۔ ملک ذوالفقار احمد گولڈ میڈل بی
کام۔ مولوی فتح علی منشی فاضل امتحان ضلع بھر میں پہلی
پوزیشن۔ روبینہ صاحبہ گولڈ میڈل ایم ایس سی بیالوجی۔
کوکب مظفر گولڈ میڈل ایم۔ اے۔ سیاسیات۔ غلام
احمد ملک۔ ایلیٹریکل ٹیکنالوجی بورڈ فرسٹ پوزیشن۔
ملک محمد اقبال ایم اے فارسی پنجاب یونیورسٹی
فرسٹ پوزیشن۔ مشکور احمد ملک۔ پاکستان بھر میں پی
اے ایف سکولوں میں فرسٹ پوزیشن۔

دوالمیال کے ملک اعجاز احمد نے تہران سے
ڈھا کہ تک کار ریلی میں حصہ لیا اور ڈھا کہ میں
دوسرے نمبر پر پہنچنے والی کار ملک اعجاز احمد کی تھی۔ کرنل
بشیر احمد۔ ملک رشید احمد۔ ملک مبارک احمد۔ ملک محمد
شفیع نے قادیان سے تعلیم حاصل کی۔

وہ ہمارے آباء اجداد جنہوں نے اس عظیم وجود
حضرت مسیح موعود کی قربت پائی اور اس زمانہ میں اس
عظیم فرزند کی محفلوں سے فیضیاب ہوئے اور جنہوں
نے اس در سے گوہر آبدار سمیٹے وہ جنہوں نے اس رخ
زیبا کے منہ سے پھول جھڑتے ہوئے دیکھے وہ کتنے
خوش نصیب تھے اور پھر اس تحفہ کو ہمارے سپرد کیا۔ ہمیں
اس تحفہ کی قدر کرنی چاہئے۔ آج وہ رخت سفر باندھ
گئے ہیں۔ ایک ایک کر کے وہ سب رخصت ہو گئے
ہیں جنہوں نے اس پاک وجود کی قربت کا اعزاز پایا۔
جن کے کان اس پر معارف آواز اور کلام سے بہرہ مند
ہوئے۔ ہم بھی خوش قسمت ہیں کہ انہوں نے وہ ورثہ
ہمارے حوالے کیا ہے۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس
ورثہ کی حتی المقدور حفاظت کریں، احمدیت اور خلافت
احمدیہ سے صدق دل سے منسلک ہو کر ان ثمرات کو
حاصل کرنے والے بنیں جن کی توقع ہمارے آباء
اجداد نے ہم سے رکھی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں
اور ہماری اولاد کو احمدیت پہ ثابت قدم رہنے اور
خلافت احمدیہ سے منسلک رہنے اور زیادہ سے زیادہ
احمدیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

گلیوں کو پکا کروانے میں لیفٹیننٹ جنرل محمد صفدر ملک
گورنر پنجاب کی کوششوں کا بڑا ہاتھ ہے۔

گاؤں کے درمیان میں بڑا تالاب۔ جس کے
ایک کونے میں توپ نصب اور ارد گرد درختوں کی
خوبصورت قطار اور ساتھ ایک پیپل کا درخت جس کی
عمر چھ سو سال سے زیادہ تا تقریباً 31 فٹ محیط کا۔
اونچائی تقریباً 150 فٹ۔ پنجاب بھر میں اپنے تنے
کی موٹائی، اونچائی، عمر اور ہیبت کے اعتبار سے
دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ پیپل کا درخت ہماری ثقافت کا
امین ہے۔ اس کے سایہ میں بیٹھ کر کرم بابا کرم بخش
صاحب قصہ حضرت یوسف، سیف الملوک وغیرہ
پڑھ کر سناتے تھے۔ پہلے نمبر پر پنڈنگراں ضلع نارووال
کا پیپل کا درخت ہے۔

گاؤں میں اپنی ثقافت کو سنبھالے ہوئے ایک
میوزیم ملک رشید احمد کا ہے جس میں دوالمیال کے
تاریخی ورثہ - علاقہ کی تاریخ - جیولوجیکل -
آرکیولوجیکل - جیولوجیکل تاریخ اور ثقافتی ورثہ کو جمع کیا
ہوا ہے۔ یہ ایک قابل دید میوزیم ہے جو کئی بار ٹیلی
ویژن پر دکھایا جا چکا ہے۔ گاؤں کے لوگوں نے ایک
سالٹ رینج آرکیولوجیکل اینڈ ہیئرٹیج سوسائٹی قائم کی
ہوئی ہے۔ جس کے چیف آرگنائزنگ ملک رشید
احمد، پریزیڈنٹ ریاض احمد ملک ہیں۔ اس سوسائٹی کا
مقصد اپنی روایات اپنی ثقافت کو ضائع ہونے سے بچانا
ہے اور اپنی تاریخ اور تاریخی چیزوں کو سنبھال کر میوزیم
کی زینت بنانا ہے۔

احمدیہ دارالذکر دوالمیال کو یہ شرف حاصل ہے کہ
اس میں تقریباً 63 سے زیادہ رفقاء نے نمازیں ادا کیں
اور اس میں حضرت خلیفہ المسیح الثالث اور حضرت
خلیفۃ المسیح الرابع بھی خلافت سے پہلے تشریف فرما
ہوئے اور دوالمیال کے احمدیوں کے ایمانوں کو تازہ کیا
اور بہت سارے سلسلہ کے جید علما نے تشریف لاکر اس
احمدیہ دارالذکر میں تقاریبیں اور نمازیں ادا کیں۔

دوالمیال کے چار خوش نصیب موصیان ہشتی مقبرہ
قادیان میں مدفون اور چار موصیان کے یادگاری کتبے
نصب ہیں۔ ہشتی مقبرہ ربوہ میں دوالمیال گاؤں کے
24 خوش نصیب موصیان مدفون اور تین موصیان کے
یادگاری کتبے نصب ہیں دوالمیال میں پروفیسر ملک
مبارک احمد صاحب (پروفیسر جامعہ احمدیہ) فرزند
قاضی عبدالرحمن صاحب دوسرے امیر جماعت احمدیہ
دوالمیال جیسی شخصیت نے بھی جنم لیا۔ جن کی وفات پر
حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا ”مرحوم بے شمار
خوبیوں کے مالک تھے۔ عربی ادب پر پورا عبور تھا۔
تراجم اور مضامین ان کی یاد ہمیشہ تازہ رہیں گے سلسلہ
کے لئے نہایت مفید وجود تھے۔ ان کی خدمات قابل
تسلیں ہیں۔“

ملک اعجاز احمد۔ مائی اللہ رکھی۔ محترمہ سائزہ بیگم
صاحبہ سخاوت اور مہمان نوازی کے لئے مشہور۔
اس گاؤں کے ملک مختار احمد نے ناگھم سٹی
(انگلینڈ) میں جسٹس آف پیس کی حیثیت سے

ڈاکٹر گل محمد ملک ممبر تحصیل کونسل کی کوششوں سے
1962ء میں مل گئی تھی۔ اس واٹر سپلائی کا افتتاح کمشنر
راولپنڈی نے کیا تھا اس زمانہ میں بڑے بڑے شہروں
میں بھی واٹر سپلائی کم تھی اور واٹر سپلائی کی سکیمیں تحصیل
ضلع لیول پر تھیں اور گاؤں لیول پر یہ غالباً پہلی واٹر
سپلائی تھی۔ اس علاقہ کو بجلی کی سہولت بھی انہیں کی
کوششوں کی بدولت ملی۔

دوالمیال میں 1925ء میں ایک این۔ جی۔ او
”مجلس فلاح دوالمیال“ کے نام پر قائم کی گئی۔ اس کے
بانی کیپٹن غلام محمد ملک، لیفٹیننٹ جی ایم ملک،
حضرت مولوی کرمداد صاحب (پہلے امیر جماعت
احمدیہ دوالمیال)، صوبیدار فتح محمد والد امیر جنرل نذیر
احمد صاحب، فتح محمد وڈا نمبردار، قاضی عبدالرحمن
صاحب، محمد خان عرف ہونو نمبردار، ملک بہاول بخش
نمبردار وغیرہ تھے۔ جب یہ مجلس فلاح دوالمیال قائم
ہوئی اور لوگوں میں اپنی مدد آپ کے تحت مسائل کو حل
کرنے کا شعور آرا گا ہی دی گئی تو اس وقت اس گاؤں
کے تمام ملازمین نے اپنے ایک ایک ماہ کی تنخواہ اس
مجلس فلاح کو عطیہ کے طور پر دی تھی اور اس وقت اس
مجلس فلاح کا بنک اکاؤنٹ سٹیٹ بنک آف انڈیا
جہلم میں تھا۔ اس مجلس فلاح کے تحت حضرت مولوی
کرمداد صاحب نے گاؤں کے جنوب میں ایک کنواں
کھدوایا۔ جو اس وقت کی اہم ضرورت تھی۔ اس میں
سے اب بھی گاؤں پانی استعمال کرتا ہے۔ گاؤں میں
ڈاکخانہ کا اجراء کر لیا۔ اس مجلس فلاح نے گاؤں کی
فلاح و بہبود کے لئے بہت کام کیا اور خاص کر کے اپنی
مدد آپ کے جذبہ کو ابھارا اور ایک تعمیری سوچ لوگوں
میں اجاگر کی اور واٹر سپلائی بھی اسی مجلس کی کوششوں
سے ملی۔ اس مجلس فلاح نے لڑکوں کے مڈل سکول کی
بلڈنگ اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کر کے، بیج فرنیچر
گورنمنٹ کے حوالے کی اور اس طرح 52-1951ء
میں دوالمیال میں مڈل کلاسز کا اجراء ہوا۔

1981ء کو اس کا نام سوشل ویلفیئر کمیٹی
دوالمیال رکھ دیا گیا اور اس کو باقاعدہ رجسٹرڈ کروا لیا گیا
۔ اس کے صدر کیپٹن لعل خان اور جنرل سیکرٹری ریاض
احمد ملک منتخب ہوئے۔ اس کمیٹی کی کوششوں سے
دوالمیال کو سوئی گیس کی سہولت 1998ء کو مل گئی۔ اس
کمیٹی کی کوششوں سے لڑکیوں کے سکول پرائمری سے
ہائی کا درجہ ملا۔ بنیادی مرکز صحت کا قیام اور اس کی اپ
گریڈیشن۔ محکمہ زراعت کا دفتر۔ وٹرنری سنٹر۔ کھیل کا
میدان اور دوسری بہت ساری سہولتیں اس گاؤں کے
لئے حاصل کیں اور ان سب کے لئے مندرجہ
بالا افسران کا مثالی تعاون ملا۔ فوجی فاؤنڈیشن ڈسپنری
دوالمیال کا قیام بھی افسران کی معاونت اور خاص کر
کرنل مبارک احمد ملک کی کوششوں کی بدولت ہوا
جنہوں نے اپنا گھر اس مقصد کے لئے پیش کیا تھا۔

گاؤں کی گلیاں تقریباً تمام کچی ہیں ان میں سے
ایک کلومیٹر سے زیادہ گلیاں میجر ملک حبیب اللہ خان
صاحب نے اپنے ذاتی خرچ سے پکی کروائی ہیں۔ ان

مکرم عبدالجلیم سحر صاحب

لان ٹینس (LAWN TENNIS)

ایک مقبول اور دلچسپ کھیل

﴿قسط دوم آخر﴾

لان ٹینس کا ساز و سامان

سب سے پہلے ہم جال (Net) کو لیتے ہیں۔ نیٹ عام طور پر لوہے کے تار پرو کرکورٹ کی سنٹر لائن پر لکڑی کے دو ٹینسی نما سٹینڈوں کی مدد سے زمین پر لگی ہوتی کیلوں میں باندھا جاتا ہے۔

بعض دفعہ نیٹ کو کسے اور ڈھیلا کرنے کے لئے لوہے کے ستون بھی استعمال کئے جاتے ہیں جن میں لوہے کی سیخیں لگی ہوئی ہے۔ جسے گھمانے سے نیٹ کو مطلوبہ بلندی تک کسا جاسکتا ہے۔

لان ٹینس کھیلنے کے لئے گیند کی بیرونی سطح پر ٹانگے نہیں ہونے چاہیں اور وہ مسطح ہونی چاہے۔ جس گیند کا اونی بور زیادہ استعمال کی وجہ سے گھس چکا ہو وہ کھیل کے قابل نہیں رہتی اور گیند کی بیرونی سطح ملائم ہو جاتی ہے اور سڑک کس کھیلنے میں دقت ہوتی ہے۔

لان ٹینس کے ریکٹ سے متعلق کوئی باقاعدہ اصول رائج نہیں ہے۔ یہ عام طور پر کھلاڑی کی ذاتی پسند پختہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے متعلق بعض معلومات درج ذیل ہیں مردوں کو عام طور پر 13.50 اور 14 اونس (337-350 گرام) کا ریکٹ استعمال کرنا چاہئے۔ عورتوں کے ریکٹ کا وزن عموماً 13 تا 13.50 اونس (325-337) گرام ہوتا ہے اگر ریکٹ معیاری وزن سے کم ہو تو سٹروک کمزور ہوتا ہے۔ ریکٹ کی گرپ عام طور پر چمڑے کی ہوتی ہے اس سے کھلاڑی مکمل طور پر ریکٹ پر گرفت رکھتا ہے۔

لان ٹینس میں آزادانہ کھیلنے اور حرکت کرنے اور بہتر کارکردگی کے لئے موزوں لباس بہت اہم ہے۔ مرد عام طور پر ٹیکر اور نصف بازوؤں والی بنیان استعمال کرتے ہیں۔ پسینہ جذب کرنے والا لباس زیادہ مناسب ہے عام طور پر اس کھیل میں سفیدی شرٹ۔ سفید ٹیکر، سفید جراب اور سفید فلیٹ بوٹ پہنے جاتے ہیں۔

پاکستان میں خواتین زیادہ تر سفید قمیص اور شلوار استعمال کرتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ٹریک سوٹ کا استعمال بھی کافی مقبول ہو گیا ہے۔ کھیلنے سے پہلے اچھے فلیٹ بوٹ اور مناسب جرابوں کا انتخاب بہت اہم ہوتا ہے۔ اگر جرابیں موٹی اور نرم ہوں تو بہت بہتر ہوگا۔ اس کھیل میں بوٹ عام طور پر دوسرے تیلے (سول) والے پہنے جاتے ہیں۔

کھیل شروع کرنے سے پہلے ٹاس کر کے فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کون پہلے سروس کرے گا اور کونسا کھلاڑی اپنی پسند کا کورٹ لے گا۔ جو کھلاڑی ٹاس جیت جاتا

ہے وہ فیصلہ کرتا ہے۔ کہ پہلے سروس کروائے گا یا اپنی پسند کی کورٹ استعمال کرے گا۔ اگر ٹاس جیتنے والا سروس کا انتخاب کرتا ہے تو دوسرے کھلاڑی کو حق ہوتا ہے کہ وہ پسند کا کورٹ لے۔

پہلی سروس کورٹ کی بیس لائن (Base Line) کے پیچھے کھڑے ہو کر دائیں والے کورٹ سے کی جاتی ہے اس کورٹ میں بیس لائن پر سنٹر مارک موجود ہوتا ہے۔ سروس، سنکڑ (Base) سائیڈ لائن اور بیس لائن کے سنٹر مارک کے درمیان کھڑے ہو کر نیٹ کی دوسری طرف دائیں کورٹ میں کی جائے گی۔ ریسور سروس لیتے ہوئے اپنے کورٹ میں کسی بھی موزوں جگہ پر کھڑا ہو سکتا ہے۔

سروس نیٹ کو بغیر چھوئے سروس کے مخالف مطلوبہ کورٹ میں ترچھی کرتے ہی کھیل کا آغاز ہوتا ہے اگر پہلی سروس غلط ہو جائے تو دوسری سروس کا حق ہوتا ہے اور یہ ہر سروس کے بعد (Advantage) ملتا ہے۔

سروس کرتے وقت سروس کرنے والے کو درج ذیل احتیاطیں کرنی پڑتی ہیں۔

1- جب تک مد مقابل کھلاڑی پوری طرح تیار نہ ہو سروس نہ کی جائے۔ ایسا کرنے کی صورت میں لیٹ (let) کی آواز دی جائے گی۔ جس سے مراد ہے کہ سروس شار نہیں گئی۔ لہذا دوبارہ سروس کی جائے۔

2- ضابطہ کے مطابق گیند کو ہوا میں ہاتھ سے اچھالا جاتا ہے۔

3- زمین پر آنے سے پہلے ہی گیند کو ریکٹ سے ضرب لگانی چاہئے۔ اگر سروس گیند کو ہوا میں اچھال کر اسے سٹروک نہیں لگاتا تو سروس کو لیٹ قرار دیا جاتا ہے۔ اگر وہ سٹروک کی کوشش کرتے ہوئے گیند کو ریکٹ سے نہ چھو سکے تو وہ پوائنٹ فالٹ (بے ضابطگی) سمجھا جائے گا۔

4- گیند کو ہٹ کرتے ہوئے سرور اپنے پاؤں سنٹر مارک کے ایک طرف رکھے گا بیس لائن یا کورٹ کے کسی بھی حصے کو اس کا پاؤں نہیں چھوئے گا۔ اگر وہ اس کے مطابق نہ کرے گا تو اس کے خلاف فالٹ دے دیا جائے گا۔

5- سروس کرتے وقت دوڑنے یا چلنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف پاؤں کو ہلکی سی حرکت دینی ہوتی ہے۔

6- اگر سروس کرتے وقت پہلی سروس ٹھیک نہ ہو سکے تو دوسری سروس کی گنجائش موجود ہوتی ہے اگر دوسری سروس غلط ہو جائے تو پوائنٹ مخالف کھلاڑی کو مل جائے گا۔

7- یہ کھلاڑی اس بات کا پابند ہے کہ اپنے کورٹ میں دو مرتبہ زمین پر گرنے سے پہلے ہی گیند کو کھیل کر حریف کے کورٹ میں واپس پھینک دے ایسے درست ریٹرن کو گڈ ریٹرن کہتے ہیں۔

8- ہر وہ گیند جو نیٹ، پوسٹ، سنٹر سٹریپ، یا نیٹ بینڈ کو چھوتا ہو مخالف کھلاڑی کے کورٹ میں لائینوں کے اندر گرے، گڈ ریٹرن ہوتا ہے۔

9- اگر گیند نیٹ پوسٹ کے باہر سے نیٹ کے اوپر والے حصے سے اونچا یا نیچا گزرتا ہو اور کورٹ کی حدود کے اندر گرے تو وہ بھی گڈ ریٹرن یعنی ضابطے کے مطابق ہوگا۔

10- اگر سرور سروس کر دے اور ریسور گیند کے زمین پر گرنے سے پہلے اٹھائے تو پوائنٹ سرور جیت جائے گا۔

11- شٹ لگاتے ہوئے اگر گیند ریکٹ سے دو دفعہ ٹکرائے تو وہ پوائنٹ مخالف کھلاڑی کا ہوگا۔

12- اگر گیند کھیل کے دوران جسم کے کسی حصے سے ٹکرائے تو پوائنٹ مخالف کھلاڑی کا ہوگا۔

13- لائن پر گرنے والا گیند کورٹ کے اندر (Inside) سمجھا جاتا ہے۔

14- سروس کرنے والا ہر گیم کے اختتام کے ساتھ ہی ریسور بن جاتا ہے اور ریسور اگلی گیم میں سروس کرتا ہے دونوں یکے بعد دیگرے میچ کے فاتح تک سروس کرتے رہیں گے۔

15- کھلاڑی پہلی، تیسری، پانچویں یعنی طاق عدد والی گیموں کے بعد اپنے کورٹس تبدیل کر لیتے ہیں۔

سکورنگ یعنی پوائنٹس اس طرح شمار ہوں گے جو کھلاڑی پوائنٹ حاصل نہ کر سکے تو سکور (Love) کہلاتا ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی (سنکڑ میں) یا ڈبل میں پہلا پوائنٹ حاصل کرے تو جیتنے والے کا سکور 15 کہلائے گا۔ اگر پہلا پوائنٹ حاصل کرنے والا دوسرا پوائنٹ بھی حاصل کر لے تو اس کا سکور 30 ہو جائے گا۔ سرور کا سکور ہمیشہ پہلے پکارا جاتا ہے۔

تیسرے پوائنٹ کے سکور پر سکور 40 ہوگا۔ چوتھا پوائنٹ گیم کہلاتا ہے۔ اگر دونوں کھلاڑی تین پوائنٹس (40 آل) حاصل کریں تو سکور ڈی پوس کہلائے گا۔ ایسی صورت میں میچ جیتنے کے لئے کسی بھی کھلاڑی کو لگاتار دو پوائنٹ حاصل کرنے ہوں گے۔ اگر کھیل کے دوران ایک کھلاڑی لگاتار دو پوائنٹ حاصل نہ کر سکے اور دوسرا کھلاڑی پہلے کے بعد دوسرا پوائنٹ حاصل کر لے تو پھر گیم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کوئی ایک کھلاڑی مسلسل دو پوائنٹ حاصل نہ کر لے۔

وہ کھلاڑی یا جوڑا جو پہلے چھ گیمیں جیت لے وہ سیٹ جیت جائے گا۔ اگر دونوں کھلاڑیوں نے پانچ پانچ گیمیں جیتی ہوں یعنی اگر سکور 5 گیمز آل ہو تو جیتنے کے لئے دونوں میں سے کسی ایک کو اگلی دو گیمیں جیتی لازمی ہوں گی۔ مردوں کا میچ پانچ اور عورتوں کا تین سیٹوں کا ہوتا ہے انہیں عمومی طور پر میچوں کا فیصلہ تین سیٹوں پر ہی ہوتا

ہے جسے بیسٹ آف فٹری کہا جاتا ہے۔

کورٹ اور نیٹ

1- لان ٹینس کا کورٹ مستطیل شکل کا 78 فٹ

لمبا اور 27 فٹ چوڑا ہونا چاہیے۔

2- کورٹ کے درمیان میں ایک انچ کے تیسرے حصے یا (0.8 سٹی میٹر) کے برابر موٹی رسی یا لوہے کے تار میں پرویا ہو نیٹ، دو برابر حصوں میں کورٹ کو تقسیم کرے گا۔

3- نیٹ کے دونوں سرے 3 فٹ 6 انچ اونچے دوستونوں (نیٹ پوسٹ) کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں یا اوپر سے گزر رہے ہوں۔ ستونوں کا رنگ ایک جیسا ہونا چاہئے۔

4- ستونوں کی موٹائی جن پر نیٹ بندھا ہوتا ہے 6 انچ (15 س م) مربع یا قطر 6 انچ (15 س م) سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ یہ درمیان سے 3 فٹ (0.91 میٹر) دونوں طرف سے کورٹ سے باہر ہوگا۔

5- درمیان سے نیٹ کی بلندی 3 فٹ (0.91 میٹر) ہونی چاہئے۔ اور وہاں سفید رنگ کی 2 انچ (5 س م) چوڑی پٹی لگی ہو۔ نیٹ کی رسی یا لوہے کے تار کو کپڑے کی پٹی سے ڈھکا ہوا ہونا چاہئے۔ اس کی چوڑائی 2 انچ سے کم نہ ہو اور 2.50 سے زیادہ نہ ہو۔

6- کورٹ کی حدود کا تعین کرنے والی طرفین (سائڈس) اور سروس والی لائنیں بالترتیب سائڈ لائنیں اور بیس لائنیں کہلاتی ہیں۔

7- نیٹ کے دونوں طرف اس کے متوازی اور 21 فٹ (6.40 میٹر) کے فاصلے پر سروس لائنیں کھینچی جائیں گی۔ نیٹ کے دونوں طرف سروس لائن اور سائڈ لائنوں کے درمیان والی جگہ کو ایک لائن کے ذریعے برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ یہ سروس کورٹ کہلائیں گے اور لائن سنٹر سروس لائن کہلائے گی۔ اس کی چوڑائی 2 انچ (5 س م) ہونی چاہئے۔ یہ لائن سائڈ لائنوں کے متوازن ہوگی۔

یہ بات خاص طور پر نوٹ کرنے کے لائق ہے کہ ہر بیس لائن کے پیچھے کم از کم 21 فٹ (6.4 میٹر) اور سائڈ لائن کے ساتھ 12 فٹ (3.66 میٹر) خالی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔

ضروری اشیاء

ٹینس کورٹ کے لیے درج ذیل اشیاء ضروری ہوتی ہیں۔ نیٹ۔ پوسٹس۔ سنکڑ سٹیکس۔ رسی یا لوہے کے تار، سٹریپ، نیٹ بینڈ، سٹینڈ، کورٹ کے گرد بیٹھنے کے لئے تماشائیوں کی نشستیں اور ان کی کرسیاں۔

اس کے علاوہ ایمپرائز نیٹ کورڈنگ۔ فٹ فالٹ، کورڈنگ۔ لائنز میں اور گیند اٹھانے والے لڑکے (پکریز) گیند کا رنگ سفید ہونا چاہئے۔ سب گیند یکساں جسامت اور شکل کے ہونی چاہئے۔

ہر قصیدہ تمہاری شان میں ہو

وہم میں تم ہو، تم گمان میں ہو

تم ہی تم بس مرے دھیان میں ہو

میں ہی میں تھا مرا مگر اب تم

میرے اور میرے درمیان میں ہو

میرا دل، دل ہو جس کی ہر دھڑکن

تیری ہر نبض کی کمان میں ہو

میرا ہو یا کسی بھی شاعر کا

ہر قصیدہ تمہاری شان میں ہو

تم ہی انجیل میں زبور میں تم

وید میں، گیتا میں، قرآن میں ہو

صنعت و فلسفہ و فن ہو تم

حرف و حس کی ہر اک اٹھان میں ہو

لمحہ بھر کے لئے زمیں پر ہو

اور پل بھر میں آسمان میں ہو

چشم حیراں سے تک رہا ہے عدو

تم تو ہر گھر میں ہر مکان میں ہو

اب مہکتے ہیں جسم و جاں میرے

تم تو ہر زخم کے نشان میں ہو

مجھ کو بھی بال و پر عطا کیجئے

میرا بھی ذکر داستان میں ہو

محمد مقصود احمد منیب

حضرت چوہدری شرف الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

حضرت چوہدری شرف الدین کو طلحہ فقیر جہلم کے رہنے والے تھے۔ آپ کے بیٹے چوہدری قطب الدین (یکے از 313) کا نام انجام آختم میں 186 نمبر پر ہے۔

آپ کی بیعت 1892ء کی ہے۔ آپ 1892ء کے جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہوئے۔

آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں، تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی اور کتاب البریہ میں پڑامن جماعت میں حضرت اقدس نے ذکر فرمایا۔

جبکہ دوسرے سیدی فائل میں سربیا کے تھرڈ سید نو ویک ڈجلوچ نے سوئٹزر لینڈ کے عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی راجر فیڈر کو ہرایا۔ یہ ٹورنامنٹ کا بہت بڑا اپ سیٹ تھا۔

سال 2008ء کا وہملڈن ٹینس ٹورنامنٹ کا فائل سپین کے رائفل ندال اور سوئس سٹار راجر فیڈر کے درمیان کھیلا گیا جو کہ چار گھنٹے 48 منٹ جاری رہا۔ جو کہ رائفل ندال نے سخت مقابلے کے بعد جیت لیا۔ اس سے ایک ماہ قبل ندال نے فریج اوپن کا فائل بھی جیتا۔ ندال نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ نہ صرف مکے کورٹ کا بادشاہ ہے بلکہ اب وہ گراس کورٹ کا بھی عظیم کھلاڑی ہے۔

اس زبردست فائل کے دوران 2 دفعہ زور دار بارش ہوئی اور میچ دو دفعہ روکنا پڑا۔ یہ تاریخی نوعیت کا فائل ندال نے 6-7 (5-7) 6-7، 6-4، 6-4 (8-10) اور 9-7 سے جیت لیا۔

ماہرین ٹینس نے اس فائل میچ کو وہملڈن میں کھیلے جانے والے تمام میچوں سے زیادہ عظیم ترین فائل قرار دیا ہے اور یہ لکھا کہ ”رائفل ندال ٹینس کورٹس کا نیا بادشاہ ہے“۔ مبصرین کے مطابق یہ میچ 1980ء میں جان میکینرو اور ہون بورگ کے مابین کھیلے جانے والے فائل میچ سے بھی زیادہ شاندار تھا۔

جیسے ہی رائفل نے یہ میچ جیتا وہ کرسیاں پھلانگتے ہوئے رائل باس میں پہنچ گئے۔ وہاں پمپن کے شہزادہ فلپ ان کے منتظر تھے۔ دونوں گلے لے لے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ 2008ء کا یورو کپ فٹ بال ٹورنامنٹ بھی سپین نے جیتا۔ اس کے بعد رائفل نے فریج اوپن اور وہملڈن ٹورنامنٹ جیتا۔ اس طرح سپین کا نام عالمی برادری میں ممتاز ہو گیا ہے۔ فٹ بال میں سپین کو یورو کپ میں کامیابی 1964ء کے بعد حاصل ہوئی۔ ادھر رائفل نے 40 سال بعد وہملڈن ٹورنامنٹ جیتنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ سپین کے ٹینس سٹار فیوکل سنٹانانے 1966ء میں آخری بار وہملڈن ٹورنامنٹ جیتا تھا۔

عورتوں کے سنگلز فائل میں امریکہ کی ویلنٹس ولیمز نے اپنی بہن سیرینا ولیمز کو 5-7 اور 6-4 سے ہرا کر مسلسل پانچویں مرتبہ چیمپیئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔

مردوں کے فائل میں رائفل ندال نے راجر فیڈر کو 6-1، 6-3، 6-4 سے شکست دیکر یہ فائل اپنے نام کر لیا۔ امریکہ کی ویلنٹس ولیمز نے وہملڈن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا ویمن فائل جیت لیا انہوں نے فائل میں فرانس کی مارین بارٹولی کو با آسانی سٹریٹ سیٹس میں 1-6، 6-4 سے شکست دے دی۔

جنوری 2008ء آسٹریلیا میں اوپن ٹینس کا فائل روس کی ماریہ شرپووا نے سربیا کی اینا آیوانوچ کو ہرا کر جیت لیا۔ ماریہ نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے اینا آیوانوچ کو سٹریٹ سیٹس میں ہرا کر 2008ء سال کا پہلا گرینڈ سلام ٹینس ٹورنامنٹ اپنے نام لکھ لیا۔

ماریا شرپووا اس سے قبل 2004ء میں وہملڈن اور 2006ء میں یو ایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت چکی ہیں۔

آسٹریلیا میں اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا مردوں کا فائل مورخہ 2008-1-27 کو سربیا کے نو ویک ڈجلوچ اور فرانس کے ولفر ڈسوتگا کے درمیان کھیلا گیا جو بڑے سخت اور دلچسپ مقابلے کے بعد نو ویک ڈجلوچ نے اپنے نام کر لیا دونوں کھلاڑیوں نے سیدی فائلز میں ٹاپ سیڈڈ کھلاڑیوں کو اپ سیٹ کر کے ہرایا۔ پہلے سیدی فائل میں فرانس کے جو ایلفر ڈسوتگا نے سپین کے سیکینڈ سیڈڈ اور عالمی نمبر دو رائفل ندال کو شکست دی۔

گیند کا قطر 2.50 انچ (6.35 سم) سے زیادہ اور 6.75 س م سے کم ہو۔ گیند کا وزن 2 اونس (58.7) گرام سے زیادہ اور 58.5 گرام سے کم نہیں ہونی چاہئے

گیند میں 53 انچ (135 سم) سے زیادہ اور 58 انچ (143 سم) سے کم اچھلنے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔

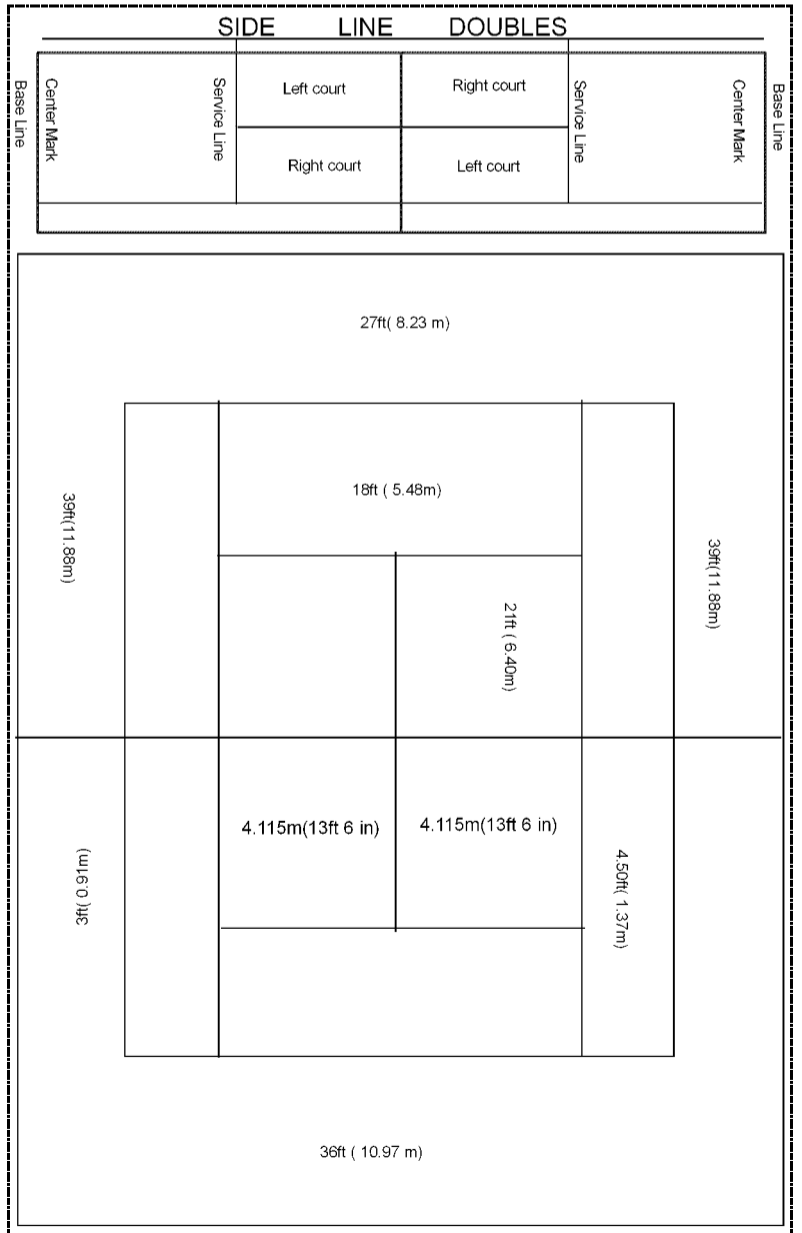
ہر کھیل کا آغاز دائیں کورٹ سے ہوگا۔ کورٹ یا گراؤنڈ کی شکل اس طرح ہوگی۔

SIDE LINE DOUBLES

ڈبلز کورٹ کی لمبائی سنگلز کورٹ کے مقابلے میں دونوں اطراف سے 4 فٹ 6 انچ (1.37 میٹر) زیادہ ہوتی ہے۔ ان اضافی لائنوں کو ٹینس کی زبان میں عموماً ”ٹرام“ لائنز (TRAM LINES) کہا جاتا ہے۔

تازہ صورتحال

ٹینس کی تازہ ترین صورت حال یہ ہے۔ جون 2008ء میں ہونے والے فریج اوپن ٹینس کا فائل خواتین میں سربیا کی ایوانوچ نے روس کی دینا اسفینا کو شکست دیکر جیت لیا۔ اینا آیوانوچ سربیا کی جانب سے گرینڈ سلام ٹورنامنٹ جیتنے والی پہلی خاتون ہیں۔



وصایا ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بمشقی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 87684 میں Shirin Sultana

زوجہ محترمہ شیخ الرحمن Bhuayan قوم..... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائع زیور مالتی TK36000 (2) حق مہر - TK10000 اس وقت مجھے مبلغ - TK3940 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - Shirin Sultana - گواہ شہد نمبر 2 محمد اریس نمبر 11 انعام الحق۔ گواہ شہد نمبر 2 محمد اریس

مسئل نمبر 87685 میں

Md Atiqur Rahman Bhuayan

ولد محمد علی الرحمن (مرحوم) قوم..... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت..... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالتی - TK100000 (2) مکان مالتی - TK80000 (3) زرعی اراضی مالتی - TK70000 اس وقت مجھے مبلغ - TK3270 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Atiqur Rahman - گواہ شہد نمبر 1 انعام الحق۔ گواہ شہد نمبر 2 محمد اریس

مسئل نمبر 87686 میں محمد شمس الرحمن

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم..... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - TK20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شمس الرحمن۔ گواہ شہد نمبر Khondoker.H.Haq1 گواہ شہد نمبر 2 Abdullah Ahmad

مسئل نمبر 87687 میں ولایت بیگم

بیوہ عبدالعزیز (مرحوم) قوم بمبئی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع رقم قومی بچت - 100000 روپے (2) طلائع زیور مالتی اندازاً - 20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 4000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + منافع + از چنگا مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - ولایت بیگم۔ گواہ شہد نمبر 1 عبدالحکیم وصیت نمبر 65265 گواہ شہد نمبر 2 حافظ عبدالمنان وصیت نمبر 64685

مسئل نمبر 87688 میں مسرت پروین

زوجہ ملک مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بدمہ خاوند - 20000 روپے (2) طلائع زیور ایک تولہ مالتی اندازاً - 22000 روپے (3) سلاخی شتین اندازاً مالتی - 1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 500 روپے ماہوار بصورت جبب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - مسرت پروین۔ گواہ شہد نمبر 1 فرید احمد راشد و رشید احمد سلیم (مرحوم)۔ گواہ شہد نمبر 2 ملک مظفر احمد خاوند موصیہ

مسئل نمبر 87689 میں ملک مظفر احمد

ولد ملک شریف احمد (مرحوم) قوم ملک پیشہ ملازمت عمر..... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مظفر احمد۔ گواہ شہد نمبر 1 فرید احمد راشد۔ گواہ شہد نمبر 2 ظہور احمد ولد چوہدری عبدالواحد (مرحوم)

مسئل نمبر 87690 میں محمد اقبال

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت 1995ء ساکن کھنگرانوالہ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال تیرہ مرلے (2) موٹر سائیکل رشہ مالتی۔ 13000 روپے (3) ایک عدد بیسٹن 2 عدد کبریاں۔ اس وقت مجھے مبلغ - 6000 روپے ماہوار بصورت رشہ + آمد زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شہد نمبر 1 محمد سلیم شاد ولد چوہدری باغ علی۔ گواہ شہد نمبر 2 پرویز احمد ولد نصر اللہ

مسئل نمبر 87691 میں اشفاق احمد بھلر

ولد چوہدری محمد صدیق قوم بھلر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1971ء ساکن مصطفی آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد بھلر۔ گواہ شہد نمبر 1 منیر احمد کریم مہر بی سلسلہ۔ گواہ شہد نمبر 2 کمال عبدالواحد

مسئل نمبر 87692 میں ندیم احمد قمر

ولد نصیر احمد قمر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہندال ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد قمر۔ گواہ شہد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد قمر ولد چوہدری غلام نبی گجر۔ گواہ شہد نمبر 2 محمد اریس جاوید ولد میاں نواب دین

مسئل نمبر 87693 میں محمد املح طاہر

ولد محمد دین قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ تاج دین ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالتی - 60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ - 9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد املح طاہر۔ گواہ شہد نمبر 1 محمد اریس جاوید ولد نواب دین گواہ شہد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد یوسف

مسئل نمبر 87694 میں عطیہ یاسمین

بنت عبدالغفور قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ تاج دین ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و

اکراہ آج بتاریخ 08-05-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - 100 روپے ماہوار بصورت جبب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ یاسمین۔ گواہ شہد نمبر 1 محمد املح طاہر ولد محمد دین۔ گواہ شہد نمبر 2 عبدالغفور ولد موصیہ

مسئل نمبر 87695 میں محمد عبدالودود

ولد ڈاکٹر ایم اے رشید قوم..... پیشہ وکالت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالتی - TK2000000 (2) بلڈنگ مالتی - TK2250000 (3) منترق - TK50000 اس وقت مجھے مبلغ - TK10000 ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور ماہانہ کرایہ مکان مبلغ - TK15000 آمد از جائیداد بالاپے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالودود۔ گواہ شہد نمبر 1 طبیب رضوان۔ گواہ شہد نمبر 2 فاروق احمد

مسئل نمبر 87696 میں

Hasna Hena Monir

زوجہ محترمہ حسین قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - TK500 ماہوار بصورت جبب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - Hasna Hena Monir۔ گواہ شہد نمبر 1 K.I.Haque۔ گواہ شہد نمبر 2 عبداللہ احمد

مسئل نمبر 87697 میں محمد منیر حسین

ولد منیر الدین (مرحوم) قوم..... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ - TK6600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر حسین۔ گواہ شہد نمبر 1 K.Ajmal۔ گواہ شہد نمبر 2 عبداللہ احمد

مسئل نمبر 87787 میں عافیانجم

زوجہ عابدانجم قوم چوکہ پیشخانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالینی -28000/- (2) حق مہر مذمہ خاندانہ -15000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-07-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیانجم۔ گواہ شد نمبر 1 عابدانجم خاندن موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین

مسئل نمبر 87788 میں مظفر احمد

ولد نیاز احمد قوم راجپوت پیش ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد پلاس واقع رہوہ مالینی -56 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1300/- یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -18000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ لواد کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر افتخار ولد چوہدری محمد افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود ولد چوہدری محمود احمد

مسئل نمبر 87789 میں رانا عرفان محمود

ولد رانا سعید محمد قوم رانا پیش ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -1000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عرفان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داد وصیت نمبر 17506۔ گواہ شد نمبر 2 ہمشرا محمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ

مسئل نمبر 87790 میں سعید صف

زوجہ محمد اصغر آصف قوم جٹ پیشخانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاندانہ -25000/- روپے (2) طلائی زیور 500 گرام انداز مالینی -7500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعید صف۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاہ ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز

مسئل نمبر 87791 میں شیم اختر خان

زوجہ منورا احمد خان قوم کھوکھر پیشخانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاندانہ -10000/- (2) طلائی زیور 32 تولے مالینی -480000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیم اختر خان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منورا احمد خان خاندن موصیہ

مسئل نمبر 87792 میں خواجہ عبدالجلیل

ولد خواجہ عبدالکئی قوم پیش تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -500/- یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-01-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالجلیل۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ ولد عبدالعزیز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین

مسئل نمبر 87793 میں رانا جاوید اقبال

ولد رانا محمد صادق قوم راجپوت پیشکاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مدینہ ناؤن فیصل آباد مالینی انداز -20 لاکھ روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی رہوہ مالیتی انداز -15 لاکھ روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی رہوہ مالیتی انداز -8 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -3520/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -1320/- یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ لواد کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد خان

مسئل نمبر 87794 میں جعفر عثمان احمد

ولد ناصر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیش طالب علم عمر 18 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -50/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جعفر عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حنیف ولد چوہدری دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یاسین اختر ولد محمد یعقوب

مسئل نمبر 87795 میں فیہم اختر مقبول

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیش طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -50/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیہم اختر مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد موسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ظفر

مسئل نمبر 87796 میں کامران ہمشرا احمد

ولد ذاکر ہمشرا احمد قوم ہاشمی پیشکاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالینی -190000/- (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -1000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران ہمشرا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کولیس خان ولد حیات محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور

مسئل نمبر 87797 میں شازبہ حمید

زوجہ حمید نصر اللہ قوم یوسف زئی پیشخانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 91 گرام مالینی -1450/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازبہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ حمید۔ گواہ شد نمبر 2 طیب چوہدری

مسئل نمبر 87798 میں مصور احمد وڑائچ

ولد ناصر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیش طالب علم عمر 20 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -250/- یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور عابد

مسئل نمبر 87799 میں شازیہ کابلوں

زوجہ کلکیل احمد کابلوں قوم جٹ پیشخانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاندانہ -30000/- روپے (2) طلائی زیور 5-1293 گرام مالینی -1682/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -200/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کابلوں۔ گواہ شد نمبر 1 کلکیل احمد کابلوں خاندن موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم رشید کابلوں ولد رشید احمد تنویر کابلوں

مسئل نمبر 87800 میں شریابکم

زوجہ چوہدری فضل احمد وقت قوم راجپوت پیشخانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑنی بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80 گرام مالینی -1300/- گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریابکم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ وصیت نمبر 56914۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد وقت خاندن موصیہ

مسئل نمبر 87801 میں فریدہ تنہا

زوجہ خدیجہ بنت قوم جوہیہ پیشخانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شریک رہوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -30000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالینی -20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ تنہا۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر نذیر ولد سمندر خان۔ گواہ شد نمبر 2 خدیجہ خاندن موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

﴿مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔﴾
محترمہ خدیجہ اختر صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم سابق سٹیشن ماسٹر دارالین غریبی ربوہ مورخہ 10 اکتوبر 2008ء کو بقضائے الہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر تقریباً 80 سال تھی آپ موصیہ تھیں۔ مورخہ 11 اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت دعا گو اور صوم و صلوة کی پابند تھیں۔ اپنی اولاد کی احسن رنگ میں تربیت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ آپ کے پسماندگان میں دو بیٹے جن میں سے ایک واقف زندگی مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ہیں اور تین بیٹیاں ہیں جبکہ ایک بیٹی چند سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

﴿مکرم رفیع الدین بٹ صاحب دارالانصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾
مکرم منیر الدین بٹ صاحب ابن مکرم فضل دین بٹ صاحب واپڑا ناؤن لاہور بقضائے الہی مورخہ 24 ستمبر 2008ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے دینی مزاج رکھنے والے، عزیزوں، رشتہ داروں اور غرباء کی مدد کرنے والے ایک باصلاحیت انسان تھے۔ مرحوم بوقت وفات وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان کے عہدہ پر فائز تھے اور ہر جگہ اپنی بیچان ایک احمدی اور ایمان دار افسر کے طور پر کرائی۔ آپ کو حسن کارکردگی کی بناء پر بینک کی طرف سے دو بار ایوارڈ بھی مل چکا ہے آپ کے پسماندگان میں آپ کی بوزھی والدہ جو مکرم مولانا جلال الدین منس صاحب خالد احمدیت کی حقیقی بیٹی ہیں کے علاوہ تین بہنیں اور دو بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے رحمت و شفقت کا سلوک فرماتے ہوئے آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور ہر آن ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

﴿مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔﴾
عزیزہ کاشفہ نعمت بنت مکرم نعمت اللہ صاحب منگلا بیوت الحمد ربوہ واقفہ نو نے 4 سال 11 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا اور ساڑھے 5 سال کی عمر میں قصیدہ حضرت مسیح موعود یاد کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو دین اور دنیا میں کامیابیاں عطا فرمائے اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

﴿مکرم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔﴾
اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 9 اکتوبر 2008ء کو خاکسار کو تین بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حدیقۃ الطارق نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم رشید احمد صاحب احمد آباد ساگرہ کی پوتی اور مکرم عبداللطیف صاحب میر پور خاص سندھ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ والدین کیلئے قرۃ العین اور نیر خادمہ دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

﴿مکرم چوہدری محفوظ الرحمن صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾
محترم چوہدری نصیر احمد صاحب گھسن قمر رائس ملز موسیٰ والا مورخہ 4 ستمبر 2008ء کو طاہر ہارٹ انشٹیٹیوٹ میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 56 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عبدالستار صاحب نے پڑھائی۔ تدفین موسیٰ والا میں ہوئی اور بعد تدفین مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسہ الظفر وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت صلہ رحمی کرنے والے، غریبوں کے ہمدرد اور جماعت سے گہرا اخلاص کا تعلق رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے اپنی ذات سے ہمیشہ دوسروں کو ہر ممکن فائدہ پہنچایا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

روزنامہ جنگ کا کراچی سے اجراء

روزنامہ جنگ پاکستان ہی کا نہیں دنیا کا سب سے بڑا اردو روزنامہ ہے۔ اس اخبار کا اجراء 1940ء میں دہلی سے اس وقت عمل میں آیا تھا جب دوسری جنگ عظیم اپنے عروج پر تھی۔ کیونکہ ان دنوں تمام اخبارات میں صرف جنگ ہی کی خبریں ہوا کرتی تھیں۔ اس لئے اس اخبار کا نام بھی فقط ”جنگ“ ہی رکھ دیا گیا۔ اس اخبار کے بانی اور مدیر میر خلیل الرحمن مرحوم تھے۔

جنگ شروع میں شام کے اخبار کی حیثیت سے شائع ہونا شروع ہوا تھا۔ یہ اخبار برطانوی حکومت کی پالیسیوں پر کھل کر تنقید کرتا تھا جس کو برطانوی حکام زیادہ دنوں برداشت نہ کر سکے اور چند ماہ بعد جنگ کے مدیر میر خلیل الرحمن کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔

قیام پاکستان کے بعد میر صاحب پاکستان چلے آئے اور یہاں کراچی سے اکتوبر 1947ء کو اس روزنامہ کا اجراء کیا جو آج اردو زبان کا سب سے بڑا روزنامہ ہے۔ یہ اخبار چار صفحات پر مشتمل تھا۔ ہر صفحے میں فقط چھ کالم تھے، قیمت نی پرچہ ایک آنہ تھی اور اخبار کے مدیران میں میر خلیل الرحمن کے علاوہ غازی انعام نبی پردیسی کا نام شامل تھا۔ روزنامہ جنگ کراچی بھی ابتداء میں شام کو نکلا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ صبح کے اخبار کی حیثیت سے شائع ہونا شروع ہوا اور بہت مختصر عرصہ میں ملک کے ممتاز ترین اخبارات میں شمار ہونے لگا۔ 13 نومبر 1959ء کو جنگ کا راولپنڈی ایڈیشن شروع کیا گیا۔ اس طرح جنگ کے دوسرے شہروں سے اشاعت کے توسیعی منصوبے کا آغاز ہوا۔ اس وقت روزنامہ جنگ، کراچی، راولپنڈی، کوئٹہ، لاہور اور لندن سے شائع ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اسی ادارے کے زیر اہتمام انگریزی کا روزنامہ ”دی نیوز“ شام کا انگریزی روزنامہ ”ڈیلی نیوز“ شام کا اردو روزنامہ ”عوام“ اردو کا ہفت روزہ ”اخبار جہاں“ اور انگریزی کا ہفت روزہ ”میگ (Mag)“ بھی شائع ہوتا ہے۔

روزنامہ ”جنگ“ جس کا آغاز 17 اکتوبر 1947ء کو برنس روڈ کراچی پر ایک چھوٹے سے دفتر سے جس کی پرنٹنگ مشین اور دوسرا سامان بھی جنگ عظیم دوم کے زمانے کا استعمال شدہ تھا، ہوا تھا۔ آج ملک کا سب سے بڑا گروپ آف نیوز پیپر بن چکا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر افضل

﴿مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر افضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔﴾

(مینیجر روزنامہ افضل)

دوسرے لوگوں سے اونچا سمجھنا

فاسفورس۔ پلاٹینم

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:-

”فاسفورس میں..... پلاٹینم کی بعض علامتیں بھی..... موجود ہو سکتی ہیں۔ یعنی اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے الگ کر لینا اور بہت اونچا سمجھنا۔ یہ علامت بعض دفعہ فاسفورس کے مریض میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر شاذ کے طور پر۔ وہ اپنے مزاج کے صاف ستھرا ہونے کی وجہ سے بھی علیحدگی پسند ہو جاتا ہے لیکن اس میں تکبر نہیں پایا جاتا جبکہ پلاٹینم کے مریض میں تکبر بہت ہوتا ہے اور اسے یہ وہم ہوتا ہے کہ گویا وہ آسمان سے اترا ہوا ہے۔ ہر ایک کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے جبکہ فاسفورس کا مریض بہت ہمدرد اور نرم مزاج رکھتا ہے۔ مزاج کی نفاست کی وجہ سے اس میں غیر معمولی زودحسی پیدا ہو جاتی ہے جو کئی بیماریوں کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ بعض دفعہ جب اکیلا ہو تو اس پر موت کا خوف طاری ہو جاتا ہے۔ دماغ میں بیچانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جسم میں کوئی چیز ریگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔“ (صفحہ: 652, 653)

خبریں

پاکستان اور چین میں 11 سمجھوتوں پر

دستخط صدر پاکستان اور ان کے چینی ہم منصب ہوجن تاؤ کے درمیان گریٹ پیپلز ہال میں ملاقات ہوئی جس کے بعد فوڈ کی سطح پر بات چیت ہوئی اور تجارت، اقتصادی اور تکنیکی تعاون، بجلی، سیٹلائٹس کی خریداری سمیت گیارہ سمجھوتوں پر دستخط کئے گئے۔ صدر پاکستان کے ساتھ بات چیت میں چینی اداروں کے سربراہان نے مختلف شعبوں میں پاک چین تعاون کی موجودہ سطح پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر، بیکار، زراعت، صنعت، سینٹ، سٹیل اور مالیاتی شعبہ سمیت معیشت کے اہم شعبے میں تعاون کو مزید فروغ دینے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔

حکومت جنگ بندی کر دے تو مذاکرات

کے لئے تیار ہیں نامعلوم مقام سے بی بی سی کو فون پر دیئے گئے ایک انٹرویو میں کالعدم تحریک طالبان کے ترجمان مولوی عمر نے کہا کہ طالبان قبائلی علاقوں سے غیر ملکیوں کو نکلانے اور افغانستان میں مداخلت روکنے میں بھی حکومت سے تعاون کے لئے تیار ہیں۔ اگر حکومت فائر بندی کرے تو ہم بھی حکومت کے ساتھ مذاکرات کیلئے تیار ہیں اور کارروائیاں بند کر دیں گے۔

دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے

کی قومی پالیسی پر اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے سپیکر ڈاکٹر فہیدہ مرزا کی صدارت میں پارلیمنٹ کے بند کرے کے اجلاس میں سلامتی کی صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بارے میں قومی پالیسی پر بحث جاری ہے وزیر اعظم گیلانی نے یقین دلایا کہ ارکان کے تحفظات کو دور کیا جائے گا اور دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کی قومی پالیسی پر اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ارکان نے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف موجودہ پالیسی نظر ثانی کی جائے۔

ربوہ اور لاہور سمیت ملک بھر میں لوڈ

شیڈنگ جاری رہوہ اور لاہور سمیت ملک بھر میں بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ اس بدترین لوڈ شیڈنگ سے شہری زندگی، کاروبار، صنعت و زراعت مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور اور بنگ پر شہریوں نے واپڈا کے خلاف شدید احتجاج کیا۔

خام تیل کی قیمت 70 ڈالر فی بیرل پر

آگئی عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 70 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر قیمتیں 70 ڈالر فی بیرل سے نیچے آگئیں تو تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک پیداوار میں کمی کر سکتی ہے۔ عالمی مالیاتی بحران کے باعث تیل کی طلب میں نمایاں کمی اور عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت مسلسل گر رہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ گزشتہ 13 ماہ میں تیل کی کم ترین سطح ہے۔

آئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی ستمبر 2009ء

میں پاکستان میں ہوگی انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے بورڈ نے ملتوی کی جانے والی چیمپیئنز ٹرافی آئندہ سال پاکستان میں کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئی سی سی نے اعلان کیا ہے کہ چیمپیئنز ٹرافی کوری شیڈیول کرتے ہوئے 24 ستمبر سے 5 اکتوبر 2009ء تک پاکستان میں کرائی جائے گی۔

☆.....☆.....☆

بگلیہار ڈیم

یہ ڈیم بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے ضلع ڈوڈا میں دریائے چناب پر تعمیر کیا ہے۔ اس ڈیم کا خیال 1992ء میں سامنے آیا۔ 1996ء میں بھارتی حکومت نے یہ منصوبہ منظور کر لیا۔ 1999ء میں تعمیر کا آغاز ہوا اور ڈیم کا 150 میگا واٹ بجلی پیدا کرنے والا پہلا یونٹ جلد کام شروع کر دے گا۔ تمام یونٹ مکمل ہونے کے بعد بگلیہار ڈیم 900 میگا واٹ بجلی پیدا کرے گا۔ اس منصوبے پر ایک ارب ڈالر (77 ارب روپے) لاگت آئے گی۔

سندھ طاس معاہدے کی رو سے بھارتی پاکستانی دریاؤں پر بجلی پیدا کرنے کے لئے مخصوص ڈیم بنا سکتے ہیں۔ اصطلاح میں یہ ڈیم ”بہتے دریا آبی منصوبے (River-run power projects)“ کہلاتے ہیں۔ یہ ڈیم (تربیلا، منگلا جیسے ڈیموں کے برعکس) پانی ذخیرہ کرنے کی محدود صلاحیت رکھتے ہیں۔

چونکہ بھارتیوں کو ایسے ڈیم بنانے کی اجازت ہے لہذا وہ پچھلے چالیس برس میں پاکستانی دریاؤں پر بیسیوں چھوٹے بڑے ”بہتے دریا آبی منصوبے“ بنا چکے ہیں۔ ان پر پاکستان نے اعتراض نہیں کیا کیونکہ وہ پانی ذخیرہ کرنے کا کوئی نظام نہیں رکھتے۔

لیکن بگلیہار اور کشن گنگا ڈیموں کے ذریعے

بھارت پانی ذخیرہ کرنے کا پروگرام رکھتا ہے جو معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ ان ڈیموں کی اونچائی زیادہ ہے اور جسامت بھی بڑی۔ پاکستانی حکومت نے بھارتیوں کے ساتھ کئی میٹنگیں کیں۔ جب معاملات طے نہ ہو سکے تو جنوری 2005ء میں پاکستان عالمی بینک کے پاس پہنچ گیا۔

عالمی بینک نے سوئٹزر لینڈ کے ایک سول انجینئر، پروفیسر ریمنڈ لٹو کو ڈیم کا معائنہ کرنے کے لئے بھیجا۔ انہوں نے 12 فروری 2007ء کو اپنی مفصل رپورٹ دی اور چند پاکستانی اعتراضات کو برحق قرار دیا۔ مثلاً یہ کہا کہ ڈیم کی اونچائی کم کی جائے۔ تاہم پروفیسر ریمنڈ نے بھارتیوں کو منصوبہ جاری رکھنے کی اجازت دے دی۔ اس فیصلے پر پاکستان اور بھارت دونوں نے اپنی جیت کا اعلان کیا۔

پاکستان کا کہنا ہے کہ بگلیہار ڈیم کے باعث خصوصاً رنج کے تین مہینوں میں پاکستانی کھیت 321,00 ایکڑ فٹ پانی سے محروم ہو جائیں گے۔

نیز یہ ڈیم خاص طور پر پنجاب میں گندم کی اہم ترین فصل کو شدید نقصان پہنچائے گا۔ چونکہ ڈیم کے باعث دریائے چناب میں مطلوبہ پانی نہیں آئے گا (اور جیسا کہ حال ہی میں دیکھا گیا) لہذا رنج کی فصلوں کو سخت نقصان پہنچے گا۔ یہ بھی خطرہ ہے کہ جب فصلوں کو پانی کی ضرورت ہوئی اور بھارتیوں نے پانی بند کر دیا، تو وہ مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گی۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ جب ڈیم مکمل طور پر تعمیر ہو جائے گا، تو رنج کے موسم میں پاکستان کو روزانہ 7 تا 8 ہزار کیوسک پانی کم ملے گا۔ یوں خصوصاً گندم کی مطلوبہ مقدار حاصل نہیں ہو سکے گی۔ اس کے بعد ہمیں گندم درآمد کرنی پڑے گی اور ہمارا قیمتی زرمبادلہ خرچ ہوگا۔

بھارتی اس ڈیم کے ذریعے پاکستانی علاقوں میں تباہی بھی پھیلا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب بارشیں زیادہ ہوں تو وہ ڈیم سے لاکھوں کیوسک پانی چھوڑ دیں گے۔ یوں ہزاروں ایکڑ رقبے پر پاکستانی زرعی رقبہ دیر برباد ہو جائے گا۔ حال ہی میں ایسا تباہ کن منظر دیکھنے کو بھی ملا ہے۔

(ایکپرس 5 اکتوبر 2008ء)

تبدیلی سائیکل

مورخہ 12 اکتوبر 2008ء کو کئی جزل سٹور بالمقابل ایوان محمود سے کوئی صاحب غلطی سے خاکسار کی سائیکل لے گئے ہیں اور اپنی سائیکل چھوڑ گئے ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 17 اکتوبر	
طلوع فجر	5:51
طلوع آفتاب	7:11
زوال آفتاب	12:54
غروب آفتاب	6:37

براہ کرم مندرجہ ذیل نمبر پر رابطہ کر کے خاکسار کی سائیکل واپس کر کے اپنی سائیکل لے جائیں۔
اظہر مسعود نیوز ایجنٹ ربوہ فون
0321-7706023:

سپر شکی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دوآخانہ (رجسٹرڈ) گلوبال بازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

کار برائے فروخت
Car & Particulers
Registration No LZB 5599
H 44NDAl Grace Van Standard
Registration Date 8-12-2004
C-White
year of manufacturing 2004
نوزیہ شمیم صدر بوجہ ضلع لاہور seating capacity 12

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG گانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ
فرنٹ مکمل N.O.C کنٹریشن کیلئے تیار 15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ اچھر گھر
برائے رابطہ
0092-321-8466768
0092-322-8450627

نسیم چیلرز
اقصی روڈ ربوہ
کر بیٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ناڈلبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201-042-5789565-5789765

FD-10

BETA PIPES
042-5880151-5757238